10. آفات کا حسنِ انتظام (Disaster Management)

- آفات
- آفات کی اقسام
- آفات کے اثرات
- آفات کی ہیئت اور وسعت
- آفات کا حسنِ انتظام
- آفات کی روک تھام پر عمل آوری کے محکمے کا قیام
- ابتدائی اقدام اور ہنگامی سرگرمیاں
- فرضی مشق

ذرا سوچیے۔

1. آفات سے کیا مراد ہے؟
2. کیا آپ کو اطراف میں پیش آنے والی کسی آفت کا تجربہ ہوا ہے؟
3. مقامی اور اطراف کے حالات پر اس آفت کا کیا اثر ہوا ہے؟

آفت (Disaster)

کئی مرتبہ ماحول میں بھیانک اور خوفناک حادثے ہوتے ہیں۔ ان کو آفت کہتے ہیں۔ دریا میں آنے والا سیلاب، گیلا اور خشک قحط، بادل کا پھٹنا، زلزلہ، آندھی، آتش فشاں چند قدرتی آفات ہیں۔ انسان پر آنے والی یہ اچانک افتاد ہے۔ ان حادثات سے ماحول میں اچانک تبدیلی واقع ہوتی ہے اور ایسے بھیانک حادثات سے ماحول کو نقصان پہنچتا ہے۔

ماحول میں موجود وسائل کا ہماری ترقی کے لیے استعمال کرنے سے بھی ماحول کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسی سے اچانک انسان کے لیے ناگزیر طور پر چند آفات منسلک ہوجاتی ہیں۔ اس کو انسان کی لائی ہوئی آفت کہتے ہیں۔

اقوامِ متحدہ نے آفت کی وضاحت اس طرح کی ہے، ''آفت سے مراد اچانک ایسے حادثے کا رونما ہونا جس سے شدید جانی نقصان اور دیگر قسم کے نقصانات ہوتے ہیں۔'' اس میں اچانک اور شدید ان الفاظ کی بہت اہمیت ہے۔ آفت اچانک آتی ہے جس کی وجہ سے اس کا قبل از وقت اندازہ لگانا ممکن نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی مدافعتی اقدامات کرنا ممکن ہوتا ہے۔ جہاں آفت آتی ہے اس علاقے کی املاک کا شدید نقصان ہوتا ہے۔ مال اور جان کے نقصانات کے سماج پر دیرپا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے اثرات مالی، سماجی، تہذیبی، سیاسی، قانونی اور انتظامی جیسے شعبوں پر پڑتے ہیں۔ آفت جس علاقے میں وقوع پذیر ہوتی ہے وہاں کی زندگی مفلوج ہوجاتی ہے۔ آفت سے متاثرہ لوگوں کا جانی و مالی اور دیگر نقصانات ہوتے ہیں۔

گزشتہ جماعتوں میں آپ نے مختلف قسم کی آفتوں اور ان پر کیے گئے اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کی ہے۔ کوئی بھی دو آفتیں ایک جیسی نہیں ہوتی ہیں۔ ہر آفت کا دورانیہ ایک جیسا نہیں ہوتا ہے۔ کئی آفتیں مختصر مدت کی اور کئی طویل مدت کی ہوتی ہیں۔ ہر آفت کے برپا ہونے کی وجوہات بھی مختلف ہوتی ہیں۔ آفت کا ماحول کے کس جز پر زیادہ اثر ہوتا ہے یہ آفت کی صورتِ حال کے بعد ہی معلوم ہوتا ہے۔

بتائیے تو بھلا! آفت کی دو اہم قسمیں کون سی ہیں؟

آپ گزشتہ جماعت میں مختلف قسم کی آفات سے ہونے والے اثرات اور ان پر کیے گئے اقدامات اور برتی جانے والی احتیاط کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ آفات کی جماعت بندی اس طرح بھی کر سکتے ہیں جیسے تباہ کن آفت۔ مثال کے طور پر اوڈیشا میں مسلسل آندھی طوفان، گجرات اور لاتور کے تباہ کن زلزلے اور آندھرا کے ساحلوں پر ہر سال آنے والی آندھی طوفان کی وجہ سے ان علاقوں میں تباہی مچ گئی، بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان ہوا۔ اس کے باوجود عام زندگی تھوڑے عرصے بعد رواں دواں ہوجاتی ہے۔ دیرپا آفت یعنی حادثے کے بعد بھی اس کے برے اثرات ایک تو بھیانک ہوتے ہیں یا بھیانک اثرات وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھتے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر قحط، فصلوں کا نقصان، ملازمین کی ہڑتال، سطحِ سمندر میں اضافہ، ریگستان کا بننا وغیرہ۔

بحث کیجیے۔ ذیل کی تصاویر کا مشاہدہ کیجیے۔کیا آفت سے متاثرہ علاقوں سے آپ واقف ہیں؟ ان آفات سے عام زندگی پر ہونے والے اثرات پر بحث کیجیے۔ایسی آفات سے بچنے کے لیے کیا تدابیر استعمال کی جاسکتی ہیں؟ جماعت میں اپنے دوستوں کے ساتھ بحث کیجیے۔

انٹرنیٹ میرا دوست

آفات سے متعلق مختلف ویڈیو تلاش کیجیے۔ان کے ماحول پر ہونے والے اثرات اور کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بحث کیجیے۔

بتائیے تو بھلا!

آفات کے مختلف نتائج کی بنیاد پر جماعت بندی کس طرح کریں گے؟

10.1 : چند آفات (بشکریہ: لوک مت لائبریری، اورنگ آباد)

آفات کی قسمیں

- **ارضی طبعی (Geophysical)**
  - **علم الارض اور طبقات الارض**
    مثال: زلزلہ، آتش فشاں، سونامی، زمین کا پھٹنا، چٹان کا کھسکنا، زمین کا ہلنا، جھیج، نمکیات، سیلاب
  - **آب وہوا کا علم، ماحولیات، خلائی علم**
    مثال: گرم اور سرد ہوائیں، برف کے گولے، برف باری، طوفانی ہوا، ژالہ باری، خشک سالی، قحط، سیلاب، شہابِ ثاقب، سورج میں دھبہ، شماریات میں تبدیلی وغیرہ
- **حیاتی (Biological)**
  - **نباتاتی**
    مثال: جنگل کی آگ، پھپھوند کے ذریعے ہونے والی بیماریوں کا پھیلاؤ (بلسٹر)، گھاس کا بڑھنا (پانی کی گھاس، چارا، گاجر-گھاس)
  - **حیواناتی**
    مثال: متعدی وائرس، بیکٹیریا (کالرا، میعادی بخار، یرقان، پلیگ) بیماری پھیلانے والے جراثیم، کیچوے (کرم)، زہریلے جانوروں کا کاٹنا، ٹڈی، جنگلی جانوروں کا حملہ
- **انسان کی پیدا کردہ (Man Made)**
  - **غفلت سے**
    مثال: زہریلی ہوا کا رساؤ، ایٹمی تجربات، غیر منصوبہ بند کام، حادثات (ایکسیڈنٹ)
  - **جان بوجھ کر**
    مثال: جنگ، آگ، بم دھماکے، جبری نقلِ مکانی، انتہاپسندی، عصمت ریزی، بچہ مزدوری

ذرا یاد کیجیے۔

1. سیلاب سے تباہی کے اثرات کون سے ہیں؟
2. خشک قحط سالی کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟
3. زلزلے سے تباہی کے اثرات کون سے ہیں؟
4. جنگل کی آگ سے کیا مراد ہے؟ اس کا ماحول پر کیا اثر ہوتا ہے؟

آفات کے اثرات(Effects of disaster)

درج بالا سوالوں کی بنیاد پر آپ آفات کے خطرناک اثرات کے بارے میں معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ سیلاب میں راستوں پر بنے پلوں کا ڈھے جانا، ندی کنارے بسے گاؤں میں پانی کا داخل ہونا، اناج کی قلّت جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں جبکہ زلزلے کی وجہ سے گھر تہس نہس ہوجاتے ہیں، زمین میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ جنگل کی آگ، قحط ان آفات کے ماحول پر خطرناک اثرات مرتب ہوتے ہیں لیکن یہ آفات اصل میں کس شکل میں ہوتی ہیں؟ کیا ان کے آنے سے قبل قدرت میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں؟ آفات کے آنے کے بعد اس کے اثرات کتنے عرصے تک باقی رہتے ہیں؟ کس طرح؟ ان تمام باتوں پر غور کرنا ضروری ہے جس کی وجہ سے ہمیں آفات کی نوعیت اور اس کی وسعت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

ملک کی معیشت آفات کی وجہ سے یقینی طور پر متاثر ہوتی ہے کیونکہ آفت اور معیشت کا آپس میں گہرا رشتہ ہوتا ہے یعنی بندرگاہ کے تباہ ہونے پر اس کی تعمیرِ نو کے لیے بڑی مقدار میں رقم استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے دوررس اثرات معیشت پر ہوتے ہیں۔ آفت کا سماجی قیادت پر بھی اثر پڑتا ہے یعنی مقامی قیادت پُر اثر نہ ہوتب وہاں کے باشندے بے حال ہوجاتے ہیں۔ اس کا اثر ان کے کاموں پر پڑتا ہے۔ آفات کے وقت انتظامی مشکلات پیش آتی ہیں۔ مقامی خودمختار اداروں پر آفات کا اثر ہوتو دوسرے شعبے بھی آفات کا مقابلہ نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے سرکاری کاموں میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ متعلقہ تمام محکموں کو اس آفت کی ضرب پڑتی ہے اور وہاں کے تمام انتظامات ٹھپ ہوجاتے ہیں۔

ذرا سوچیے۔ تصور کیجیے کہ اسکول میں یا میدان میں کھیلتے وقت حادثے جیسی کوئی آفت آجائے تو اس کا آپ پر اور اطراف کے ماحول پر کیا اثر ہوگا؟

جدول بنائیے۔ آفات کے آنے پر مختلف قسم کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ذیل کے تصوراتی خاکے میں کئی اثرات دیے ہوئے ہیں۔ ان کو پڑھ کر دوسرے اثرات کے تعلق سے معلومات خالی چوکونوں میں لکھیے۔

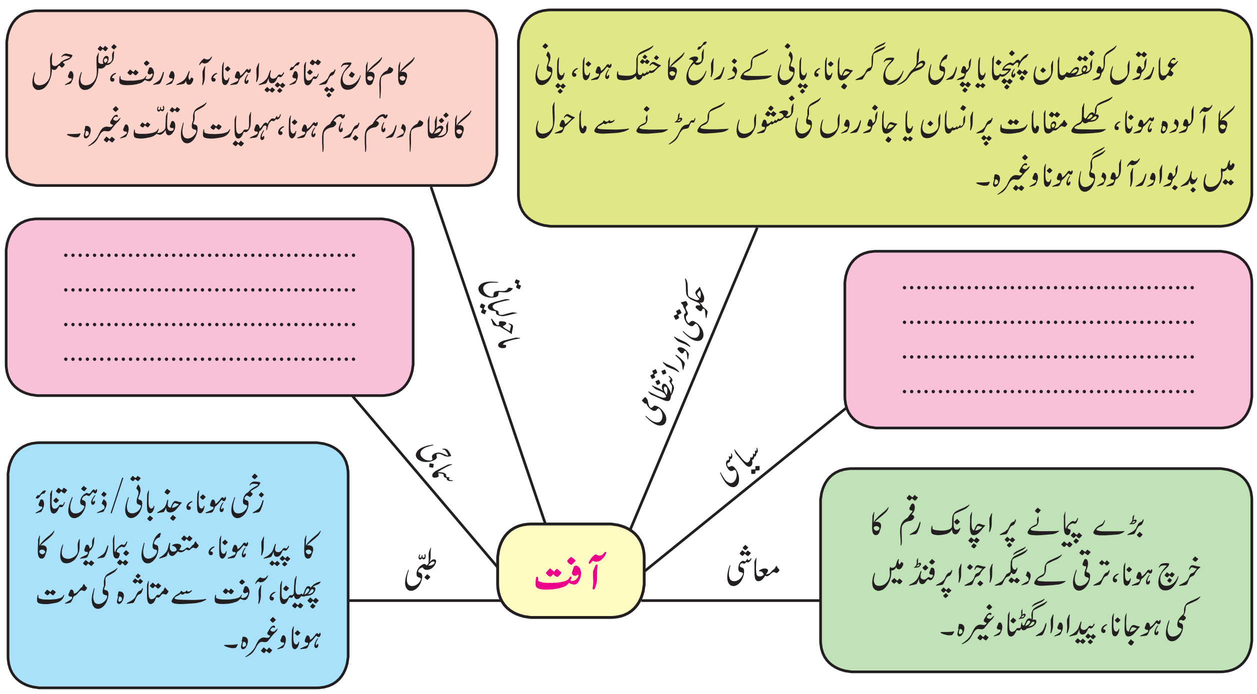

آئیے، دماغ پر زور دیں۔ اوپر دی ہوئی معلومات کی بنیاد پر ’ریلوے کے حادثے‘ کے مختلف اثرات کی وضاحت کیجیے۔

آفات کی نوعیت اور وسعت (Nature and scope of disaster)

آفات کی وسعت کو سمجھنے کے لیے ذیل کی چند اہم باتوں پر توجہ دیجیے۔

1. آفات سے پہلے کا دور (Pre-disaster phase)
2. انتباہی دور (Warning phase)
3. ہنگامی صورتِ حال کا دور (Emergency phase)
4. بازآبادکاری کا دور (Rehabilitation phase)
5. بحالی کا دور (Recovery phase)
6. تعمیرِ نو کا دور (Reconstruction phase)

ذرا سوچیے۔

سیلاب کی نوعیت اور وسعت پر درج بالا چھے نکات کے تحت وضاحت کیجیے۔

آفات کی نوعیت اور وسعت کو مدنظر رکھ کر عام شہریوں کے نقطۂ نظر سے آفات کے تین مرحلے ہی حساس نوعیت کے ہیں۔

1. **ہنگامی صورتِ حال کا مرحلہ :** اس مرحلے کی خاصیت یعنی اس دور میں تیزی سے کام کر کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی جان بچائی جاتی ہے۔اس میں تلاش اور بچاؤ کا کام، طبّی امداد، ابتدائی علاج، مواصلات اور آمدورفت کا انتظام کرنا، خطرے کے مقام سے شہریوں کی نقلِ مکانی کرنا، اس قسم کے دیگر کئی اعمال متوقع ہوتے ہیں۔اسی مرحلے میں آفت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

2. **نقلِ مکانی کا مرحلہ :** اس مرحلے میں آفت کے گزر جانے کے بعد بازآبادکاری اور بحالی کا کام شروع کیا جاتا ہے جیسے ملبہ ہٹانا، پانی کے نلوں کی درستگی، راستوں کی درستگی وغیرہ تاکہ زندگی پہلے کی طرح رواں دواں ہونے میں مدد ملے۔متاثرین کی بازآبادکاری کا مرحلہ اس منصوبے کا اہم حصہ ہے۔عمومی طور پر ایسے متاثرین کو مختلف ادارے نقد رقم یا دیگر امداد فراہم کرسکتے ہیں۔متاثرین کو مستقل طور پر کاروبار یا دیگر ذرائع مہیا کرانے پر ان کو پہنچنے والے ذہنی دھچکے کو کم کرنے کے لیے قلیل مدت درکار ہوتی ہے اور ان کی صحیح معنوں میں بحالی ہوسکتی ہے۔

3. **تعمیرِ نو کا مرحلہ :** یہ مرحلہ انتہائی صبر آزما قسم کا ہوتا ہے۔کیونکہ اس کی ابتدا نقلِ مکانی سے ہوتی ہے۔اس دور میں شہری اپنی اپنی عمارتوں کی تعمیرِ نو، راستے، پانی کا انتظام وغیرہ کرتے ہیں۔زراعت دوبارہ شروع کی جاتی ہے۔پھر بھی تعمیرِ نو کے کام کو مکمل ہونے کے لیے بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

آج تک زمین کئی قدرتی حادثات سے نبردآزما ہوچکی ہے جن کے بارے میں سن کر ہوش گم ہوجاتے ہیں۔اس میں سے زیادہ تر حادثات یا ان حادثات کی وجہ سے پیدا ہونے والی غیر معمولی حالت زیادہ تر براعظم ایشیا اور بحرِ اوقیانوس کے علاقے میں واقع ہوچکے ہیں۔ایسے حادثات کی وجہ سے ہماری زمین کے ساتھ ساتھ جانداروں کا بے شمار نقصان ہوچکا ہے۔

صحیح معنوں میں دیکھیں تو کئی سال پرانے سوالوں نے غضبناک صورت اختیار کرنا شروع کردی ہے جیسے بڑھتی ہوئی آبادی، اس آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات، اس کے سبب پیدا ہونے والے مسائل، اس کی ساخت اب آخری حد پر ہے۔دوسری عالمی جنگ کے بعد ایسی آفتوں میں زیادہ اضافہ ہوا ہے۔معاشی عدم مساوات، نسلی اور مذہبی دھوکے بازی جیسی وجوہات سے ملک میں بدامنی کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔انتہا پسندی، اغوا، سماجی تصادم اب معمول بن گئے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں کئی نقصان دہ کیمیائی مادّوں کی پیداوار اور اس کے استعمال پر پابندی عائد ہے لیکن یہی زہریلے یا انسان کے لیے نقصان دہ کیمیکلز کی پیداوار پسماندہ یا ترقی پذیر ممالک میں کی جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

2014 میں مالن، تعلقہ آمبے گاؤں، ضلع پونہ میں بڑے پیمانے پر زمین کھسکنے کی وجہ سے پتھر ٹوٹ کر بکھر گئے تھے۔ اس آفت کے بعد اسکول کی نئی عمارت تعمیر کی گئی جس کی تصویریں ذیل میں دی گئی ہیں۔

جوہری بھٹیوں کی وجہ سے انسان کو ایسا ہی دوسرا خطرہ درپیش ہے۔ مثال کے طور پر روس میں چرنوبل جوہری ری-ایکٹر میں دھماکے کی وجہ سے تابکار شعاعوں کا پھیلاؤ ہوا تھا۔ اس کے مضر اثرات آج بھی اس علاقے میں دکھائی دیتے ہیں۔ جوہری ری-ایکٹر صرف بجلی کی پیداوار کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ آج کئی ممالک کے پاس جوہری ری-ایکٹر ہیں۔ لاپرواہی کی وجہ سے تابکار شعاعوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ان تمام صورتِ حال پر فوری حکمتِ عملی تیار کرنے کی ضرورت ان تمام ملکوں کی ہے۔ اس کی ضرورت جتنی حکومت کو ہے اس سے کہیں زیادہ ضرورت ملک کے باشندوں کو ہے کیونکہ کسی بھی مصیبت کا سامنا شہریوں کو ہی کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے آفات کے دوران حکمتِ عملی میں شہریوں کی شرکت نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح ایسے منصوبے میں مقام، زمانہ (وقت)، آفات کے حساب سے تبدیلی کرنے میں مخصوص عرصے تک محدود نہ رہیں۔ مجموعی طور پر آفت کیسی بھی ہو، اس پر قابو پانا ضروری ہوتا ہے۔ اسی بنا پر آفت کے حسنِ انتظام کا تصور پیدا ہوا ہے۔

آفات کا حسنِ انتظام (Disaster management)

آفت چاہے چھوٹی ہو یا بڑی، مختصر مدتی ہو یا طویل مدتی، اس پر قابو پانا اہم ہوتا ہے۔ اس کے لیے آفات کے حسنِ انتظام کا مؤثر اور نتیجہ خیز ہونا ضروری ہے۔ عوام کا تعاون اور آفات کا تدارک ان کا رشتہ بہت قریب کا ہے۔ آفت کو ٹالنا، آفت کا مقابلہ کرنے کے لیے منصوبہ بنانا اور اس کے لیے صلاحیت پیدا کرنا آفات کا حسنِ انتظام ہے۔

آفت ایک تیز عمل یعنی حادثہ ہے۔ آفت کے وقت آپ کیا کریں گے، اپنی املاک، جانوروں کی حفاظت کس طرح کریں گے؟

آفات کے حسنِ انتظام میں آفت آنے پر سب سے پہلے اس آفت کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کس طرح کم سے کم ہوں، اس نظریے سے کوششیں کرنا ضروری ہے۔ آفت کبھی منصوبہ بند نہیں ہوتی ہے لیکن منصوبہ بندی کے ذریعے اس کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔

آفات کے حسنِ انتظام کے مقاصد

(1) آفت کے دوران انسانی سماج میں ہونے والے جانی نقصان کو دور کرنا اور ان کا بچاؤ کرنا۔

(2) آفت زدہ لوگوں کو مناسب طریقے سے اشیا مہیا کرکے آفت کی شدت اور آفت کے بعد ہونے والا دُکھ درد دور کرنا۔

(3) آفت زدہ انسانی زندگی کو دوبارہ معمول پر لاکر اس علاقے کی انسانی زندگی کو پہلی حالت میں لے آنا۔

(4) آفت زدہ لوگوں کی باز آبادکاری مناسب طریقے سے کرنا۔

(5) آفتوں پر تحفظی طریقوں کی منصوبہ بندی کرکے مستقبل میں ایسی آفتوں کی ضرب نہ پہنچے یا آفتیں آئیں تو ان کی شدت میں کمی کی فکر کرنا۔

آفات کا حسنِ انتظام یعنی سائنسی، باریک بینی سے مشاہدہ کرکے اور معلومات کے تجزیے سے آفت سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا اور اس میں وقت بہ وقت اضافہ کرنا جیسے انسدادی منصوبہ، تدارک و بحالی اور تعمیرِ نو جیسی چیزوں کی سوچ سمجھ کر منصوبہ بندی کرنا اور تمام انتظامات کرنا یعنی اس کا حسنِ انتظام کرنا۔ آفت کے حسنِ انتظام کے دو حصے کیے گئے ہیں۔

آفت سے قبل حسنِ انتظام
(Pre Disaster Management)

کسی بھی قسم کی آفت کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار رہنے کے لیے پہلے سے تیاریاں کرنا شامل ہے۔ اس کے لیے پہلے...

الف۔ آفت سے متاثرہ یا آفت کی جانب مائل زمینی حصوں کی شناخت کرنا۔

ب۔ Predictive Intensity Maps یعنی قیاسی شدت کے نقشوں کے ذریعے آفت کی شدت اور Hazard Maps کے ذریعے آفت کے ممکنہ مقامات کی معلومات حاصل کرنا۔

ج۔ آفت کے حسنِ انتظام کے لیے خصوصی تربیت حاصل کرنا۔

د۔ عام شہریوں میں بھی آفت کے حسنِ انتظام اور یکسوئی کا شعور پیدا کرنا۔ اس کے لیے تمام سطحوں پر تربیت، تشہیر اور معلومات کے ذرائع مہیا کرنا اور تمام لوگوں کو اس کی معلومات فراہم کرنا۔

آفت کے بعد حسنِ انتظام
(Post Disaster Management)

الف۔ آفت کے بعد ابتدائی سطح پر متاثر افراد کی مدد کرنا۔ بنیادی ضروریات پورا کرنا۔

ب۔ آفت سے غیر متاثرہ مقامی رہائشی افراد کے ذریعے ہی مدد کے کاموں کو اوّلیت دینا۔

ج۔ آفت کے بعد وقت ضائع کیے بغیر ایک کنٹرول روم بنانا۔ ہر قسم کی آفت کے لیے الگ الگ قسم کے کنٹرول روم کی ضرورت ہوتی ہے۔

د۔ کنٹرول روم کی وساطت سے آنے والی امداد کی جماعت بندی کرنا۔ اس مدد کو ضرورت مندوں تک پہنچانے کا انتظام کرکے ان کاموں کا مسلسل جائزہ لینا۔

ہ۔ آفت کو ختم کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے مؤثر اور فعال رہنا۔

مشاہدہ کیجیے۔ ذیل کے ہنگامی منصوبے کے چکر کا مشاہدہ کرکے زلزلہ کے تعلق سے ہر حصے کی تفصیل لکھیے۔

ہنگامی منصوبے کے چکر کے اہم حصے

پیشگی تیاری : کوئی آفت آنے پر اس کے اثرات کم سے کم کس طرح ہو سکتے ہیں؟ اس سمت میں منصوبہ بنایا جاتا ہے۔

چھٹکارا : لوگوں اور ملک پر آفت کا کم سے کم اثر کیسے ہو، اس کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔

تیاری : ایسا منصوبہ بنایا جاتا ہے جس میں عام شہری اور حکومت کا تعاون کا حاصل ہو۔

آفت کا زور : یہ جز آفت کی روک تھام اور آفت کی مختلف شدت کا جائزہ لیتا ہے۔

ردّ عمل : حادثے کا ردّ عمل حادثہ ہونے سے پہلے اور حادثہ ہونے کے فوراً بعد دیا جاتا ہے۔ یہ جز اس چکر میں آفت حادثے کے بعد آتا ہے۔

بحالی : یہ ہنگامی منصوبہ اور قومی ترقی کو جوڑنے والا اہم جز ہے۔ یہ ملک کے لیے مفید اور دوبارہ بسانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

حالات معمول پر لانا - حادثے کے بعد جب زندگی معمول پر آنے لگے تب گاؤں یا شہر کو مکمل طور پر بسانے کے لیے جو وقت درکار ہوتا ہے اسی کو حالات معمول پر لانا کہتے ہیں۔

آیئے، عمل کر کے دیکھیں۔

آپ کے گھر / اسکول کے تعلق سے آفت سے پہلے انتظام کرتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھیں گے۔ اساتذہ کی مدد سے اس سروے کا احوال تیار کیجیے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

قدرتی آفت کو ٹالنا ناممکن ہے لیکن اس سے ہونے والے نقصانات اور اس کے تناسب کو کم کیا جاسکتا ہے۔ کسی انسان کی پیدا کردہ آفت کو ٹالنا ممکن ہے۔ کسی بھی قسم کی آفت کے وقت ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کرنا ہم سب کی اخلاقی ذمے داری ہے۔

آفت کے حسنِ انتظام پر عمل داری کی ساخت

آفت کے حسنِ انتظام کے تعلق سے حکومتی سطح پر عمل کرنے کے لیے ڈھانچا تیار کیا گیا ہے۔ قومی سطح سے لے کر گاؤں کی سطح تک آفت کے حسنِ انتظام کے تعلق سے کنٹرول اور باز آبادکاری کا عمل کس طرح ہوتا ہے، ذیل کے رواں خاکے میں دِکھایا گیا ہے۔ ہمارے ملک میں آفت کے حسنِ انتظام کا قانون 2005 نافذ کیا گیا ہے۔

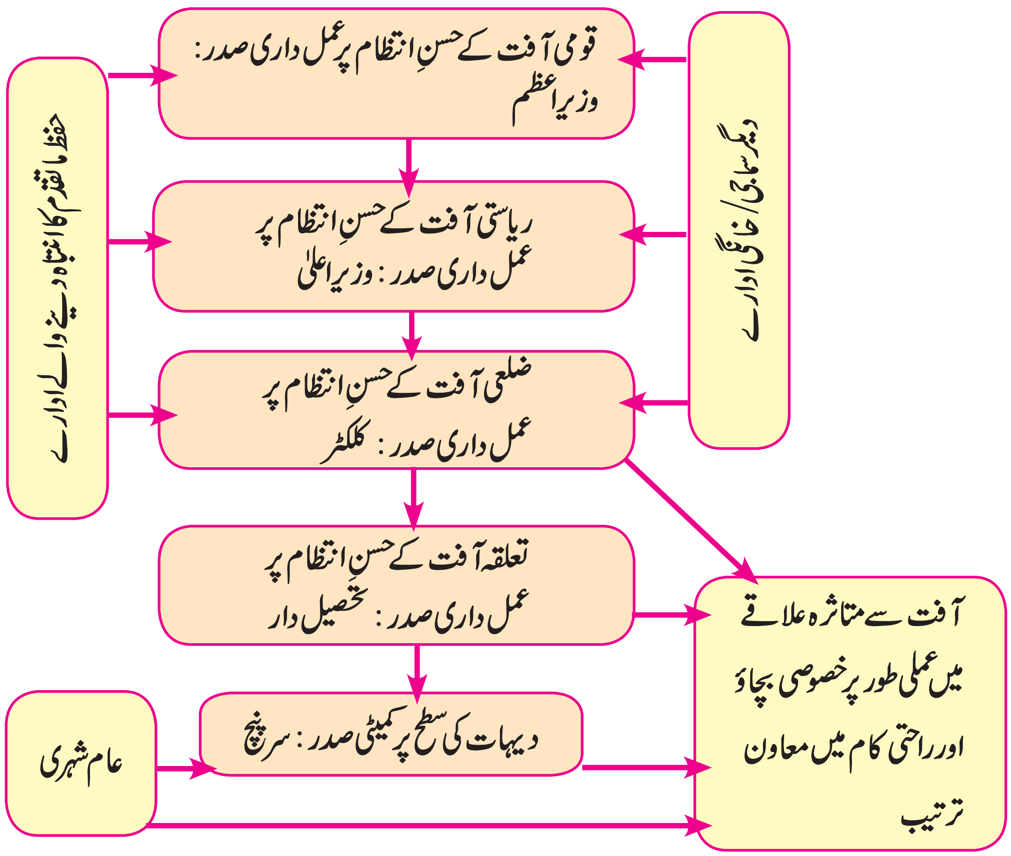

معلومات حاصل کیجیے۔

کلکٹر آفس یا تعلقے کی تحصیل آفس جا کر آفات کے حسنِ انتظام کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

ضلعی اتھاریٹی برائے آفت حسنِ انتظام : ضلعی سطح پر آفت کا حسنِ انتظام کرنے کے لیے اور آفت سے نجات کے منصوبے پر عمل آوری کے لیے ضلع کے کلکٹر ذمہ دار ہوتے ہیں۔ رابطہ کار کی حیثیت سے احکامات دینا، عمل آوری کرنا اور اس کے تعلق سے حاصل معلومات کا مسلسل جائزہ لیتے رہنا، حالات پر قابو رکھنا؛ ایسے تمام کاموں کے لیے وہ مناسب منصوبہ تیار کرنے کا کام کرتے ہیں۔ ہر ضلع کی ہر قسم کی آفت کے لیے مناسب منصوبہ تیار کر کے ضلع کی سطح پر اس کو منظور کروانے کی ذمہ داری کلکٹر کی ہوتی ہے۔

ضلع میں آفت کی نگرانی کرنے والا شعبہ : آفت آنے کے بعد یا اس تعلق سے پہلے سے اطلاع ملتے ہی ضلع کنٹرول روم کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ آفت کے تعلق سے مختلف جائزے اور معلومات، اضافی مدد حاصل کرنے کے لیے نیز اس کو مسلسل متحرک رکھنے کے لیے مرکز، ریاست کے مختلف اجزا مثلاً برّی فوج، ہوائی فوج، بحری فوج، ٹی وی، مواصلات، پیرا ملٹری فورسیز (نیم فوجی دستے) سے مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے ضلع کی رضا کارانہ تنظیموں کو یکجا کرکے اس کا استعمال آفت سے بچاؤ کے لیے اطلاع دینے اور اس کا استعمال کرنے کی ذمہ داری کنٹرول روم کی ہوتی ہے۔

انٹرنیٹ میرا دوست

آفت کے حسنِ انتظام کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیموں کے کاموں کے تعلق سے معلومات حاصل کیجیے۔

1. United Nations Disaster Relief Organization
2. United Nations Centre of Human Settlements
3. Asian Disaster Reduction Centre
4. Asian Disaster Preparedness Centre
5. World Health Organization
6. United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization

کون کیا کرتا ہے؟

قومی آفت تعاون فورس (NDRF) کا قیام آفت کے حسنِ انتظام قانون 2005 کے تحت عمل میں آیا ہے۔ اس فورس کی ٹکڑیاں فوج میں کام کرتی ہیں۔ پورے ملک میں اس کی 12 ٹکڑیاں کام کر رہی ہیں۔ اس کا صدر دفتر دہلی میں ہے۔ ہر ریاست میں یہ فوج کی مدد سے کام کرتے ہیں۔ مہاراشٹر میں سینٹرل ریزرو پولس فورس کی مدد سے قومی آفت تعاون فورس کا کام جاری ہے۔ اس فورس میں شامل فوجی ملک بھر میں بادل پھٹنے، چٹان کھسکنے، عمارت گرنے جیسی کئی آفتوں سے بچاؤ اور راحت کے عظیم کام انجام دیے ہیں۔

ویب سائٹ: www.ndrf.gov.in

بتائیے تو بھلا!

1. ابتدائی طبّی امداد کسے کہتے ہیں؟
2. آفات میں زخمی ہونے والے متاثرین کی ابتدائی طبّی امداد کس طرح کریں گے؟

ابتدائی علاج اور ہنگامی اعمال (First Aid and action in emergency)

گزشتہ جماعت میں آپ نے آفت میں زخمی ہونے پر کون کون سی ابتدائی امداد دی جاتی ہے اس کی معلومات حاصل کی تھی۔ اپنی جماعت کے ساتھیوں، اطراف کے افراد کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائیں اور ان کو تکلیف ہو تو آپ حاصل کردہ معلومات کا استعمال کرکے ان کو فائدہ پہنچائیں۔

کبھی کبھی ہم اپنے آپ کو مصیبت میں ڈال دیتے ہیں۔ ماحول میں جا بجا دی ہوئی علامتیں نظر آتی ہیں، ان کو نظر انداز نہ کریں۔ ایسی علامتیں خطرے کو ٹالنے کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

10.2 : علامتیں

ذرا سوچیے۔ ذیل میں آفات کی چند تصویریں دی ہوئی ہیں۔ ایسے وقت کون سی ابتدائی احتیاط کریں گے؟

10.3 : مختلف آفتیں

مشاہدہ کیجیے۔ ذیل میں دی ہوئی شکلوں کا تعلق بتاتے ہوئے آفات کے حسنِ انتظام کے تعلق سے ہر ایک کی اہمیت واضح کیجیے۔ اسی طرح اور کون سے عمل ہیں؟

10.4 : مختلف سرگرمیاں

ہنگامی صورتِ حال میں متاثر لوگوں کو لے کر جانے کے لیے جھولے کا طریقہ، ہاتھوں کی بیٹھک جیسے مختلف طریقوں کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔ متاثرہ کی جسمانی حالت کے مطابق مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ہمیں کئی چھوٹے بڑے حادثات کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ حادثہ ہونا، بھیڑ کی جگہ پر بھگدڑ مچنا، لڑائی جھگڑے کی وجہ سے چوٹ لگنا، بجلی کا جھٹکا لگنا، جلنا، لو لگنا، سانپ کا کاٹنا، کتے کا کاٹنا، بجلی کی فراہمی میں شارٹ سرکٹ ہونا، کسی متعدی بیماری کی وبا؛ اس قسم کی کئی آفات دن بھر ہمارے اطراف آتی رہتی ہیں۔ یہ آفت گھر، اسکول، ہم جہاں رہتے ہیں وہاں آسکتی ہے۔ اس مصیبت کی گھڑی میں ہمارا کردار صحیح معنوں میں کس طرح کا ہونا چاہیے؟ اچانک آنے والی افتاد کی وجہ سے آفت سے متاثرہ کو طبّی امداد ملنے سے پہلے فوری طور پر کچھ تدارک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسے وقت ابتدائی طبّی امداد فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

خاکہ مکمل کیجیے۔

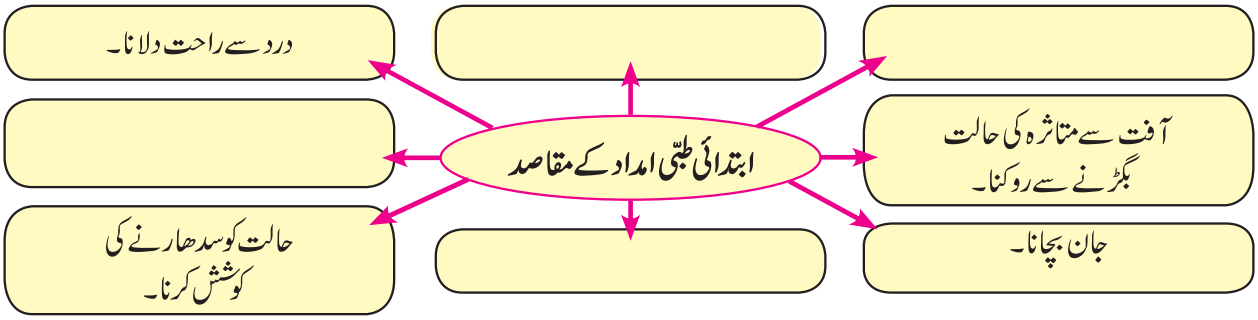

فرسٹ ایڈ باکس (First-aid kit)

ابتدائی طبّی امداد کے لیے ضروری اشیا کا ہمارے پاس ہونا ضروری ہے۔فرسٹ ایڈ باکس میں یہ اشیا ہوتی ہیں۔آپ بھی اسی طرح کا فرسٹ ایڈ باکس تیار کر سکتے ہیں۔ابتدائی امداد کے وقت ضرورت کے مطابق مقامی حالات میں دستیاب اشیا کا استعمال کرنا اہم ہے۔

معلومات حاصل کیجیے۔ آپ کے گاؤں کے میڈیکل آفیسر/ ڈاکٹر کے یہاں جاکر ابتدائی طبّی امداد کس طرح فراہم کرتے ہیں،اس کی معلومات حاصل کیجیے۔

فرسٹ ایڈ باکس کے لیے ضروری وسائل

1. مختلف سائز کی بینڈ تیج پٹیاں
2. زخم پر لگانے کے لیے جالی کی پٹی
3. مثلّثی اور گول پٹّیاں
4. علاج کے لیے استعمال ہونے والی کپاس
5. ربر کے دستانے (دو جوڑی)
6. صاف اور خشک کپڑوں کے ٹکڑے
7. صابن
8. جراثیم کش دوا (ڈیٹول یا سیولان)
9. سیفٹی پن
10. بلیڈ
11. چھوٹا چمٹا
12. سوئی
13. بینڈ-ایڈ (پٹیاں)
14. چھوٹی ٹارچ
15. قینچی
16. چپکنے والی پٹی
17. تپش پیما (تھرمامیٹر)
18. پٹرولیم جیلی

بتائیے تو بھلا! کیا آپ کے اسکول میں کبھی فائر بریگیڈ ٹیم کے لوگوں کی جانب سے آفت سے روک تھام کے تعلق سے تربیت ہوئی ہے؟اس میں آپ نے کون کون سی چیزیں دیکھیں؟

فرضی مشق (Mock drill)

فرضی مشق یا ڈرِل آفت آنے کی صورت میں تیزی سے فوراً اور کم سے کم وقت میں تیاری کی صلاحیت جانچنے کا ایک ذریعہ ہے۔کسی بھی آفت کے تعلق سے ردّعمل جانچنے کے لیے کسی آفت کے آنے سے پہلے کی صورتِ حال کی فرضی حرکت کی جاتی ہے۔اس وقت آفت سے بچنے کے لیے کی گئی منصوبہ بندی کے مطابق تمام سرگرمیاں کامیابی سے ہم کنار ہوتی ہیں یا نہیں،اس کی جانچ کے لیے تربیت یافتہ اشخاص تفویض کردہ سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔آفت سے بچنے کے لیے کیا گیا میکانیکی عمل کتنا مؤثر ہے یہ دیکھا جاسکتا ہے۔

فائر بریگیڈ ٹیم کے جوانوں کی وساطت سے کئی اسکولوں میں 'آگ لگنے' کی فرضی ڈرل کے ذریعے بچاؤ کے کام کیے جاتے ہیں۔اس میں آگ بجھانے،عمارت کی کسی منزل پر پھنسے ہوئے افراد کو باہر نکالنے،اسی طرح آگ کی لپیٹ میں آئے ہوئے کپڑے جلنے کے بعد لوگوں کو کس طرح بچایا جائے،اس قسم کی کئی سرگرمیاں عملاً کر کے دِکھائی جاتی ہیں۔پولس محکمہ نیز مختلف رضا کار تنظیموں کے ذریعے بھی اس قسم کی سرگرمیاں لی جاتی ہیں۔

فرضی مشق کے مقاصد (Aims of mock drill)

1. آفت میں کیے گئے ردّعمل کی قدر پیمائی کرنا۔
2. آفت پر کنٹرول کرنے والے محکمے میں باہمی تعلقات کو سدھارنا۔
3. خود کے کام کرنے کی صلاحیت کو پرکھنا۔
4. آفت آنے پر فوراً ردّعمل کی صلاحیت کو بڑھانا۔
5. منصوبہ بند سرگرمیوں کی کامیابی کی جانچ کرنا۔
6. ممکنہ نقصان اور خطرے کو پہچاننا۔

انٹرنیٹ میرا دوست

یوٹیوب (You tube) پر آگ سے بچاؤ کی Mockdrill کا ویڈیو دیکھیے۔اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھیجیے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

1. اسکول میں زینہ اُترتے وقت بھیڑ نہ کریں۔ایک دوسرے کو دھکا نہ دیں۔
2. اہمیت کے حامل موبائل نمبروں کو یاد رکھیں اور وقتِ ضرورت ان کا استعمال کریں مثلاً پولس 100 ، فائر بریگیڈ 101، آفت کنٹرول روم 108، ایمبولنس 102 وغیرہ۔
3. راستہ عبور کرتے وقت بائیں دائیں جانب دیکھیں۔گاڑیاں نہ آرہی ہوں اس کا یقین کریں۔فٹ پاتھ استعمال کرنے کے اصول پر عمل کیجیے۔
4. لاوارث اشیا کو ہاتھ نہ لگائیں۔افواہیں نہ پھیلائیں۔
5. بھیڑ کی جگہوں پر گڑبڑ نہ کریں۔

مشق

1. جدول مکمل کیجیے۔

(سڑک حادثہ، چٹان کا کھسکنا، جنگلی آگ، چوری، فسادات، جنگ، مرض کی وبا، پانی کی قلّت، غنڈہ گردی، معاشی مندی، سیلاب، قحط)

آفت	علامتیں	اثرات	تدارک

2. نوٹ لکھیے۔

(الف) آفت کا حسنِ انتظام
(ب) آفت کے حسنِ انتظام کی نوعیت
(ج) فرضی مشق
(د) آفات کے حسنِ انتظام کا قانون 2005

3. ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) آفت کے آنے کے بعد ضلعی آفت کنٹرول روم کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
(ب) دوسری عالمی جنگ کے بعد انسانی آفت میں اضافہ ہونے کی وجوہات بتائیے۔
(ج) آفت کے حسنِ انتظام کے مقاصد کیا ہیں؟
(د) ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کیوں ضروری ہے؟
(ہ) آفت سے متاثرہ/ مریض کو لے جانے کے لیے کون کون سے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟ کیوں؟

4. آفت کے حسنِ انتظام اتھارٹی کی تشکیل کے طرز پر آپ اپنے اسکول کے لیے ایک اتھارٹی کی تشکیل وضع کیجیے۔

5. آپ کے تجربے میں آنے والی دو آفتوں کی وجوہات، اثرات اور کیے گئے اقدامات کے بارے میں لکھیے۔

6. آپ اپنے اسکول کے لیے آفت کے حسنِ انتظام کے تعلق سے کون کون سی چیزوں کی جانچ کریں گے؟ کیوں؟

7. آفت کی اقسام پہچانیے۔

(الف) انتہا پسندی　　(ب) زمین کی جھیج

(ج) یرقان　　(د) جنگل کی آگ

(ہ) قحط　　(و) چوری

8. ذیل میں چند علامتیں دی ہوئی ہیں۔ ان کے تعلق سے وضاحت کیجیے۔ ان علامتوں سے لاپرواہی برتنے پر کون کون سی آفتیں آسکتی ہیں؟

9. ایسا کیوں کہا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

(الف) فرضی مشق (Mockdrill) فائدہ مند ہے۔

(ب) آفت کا مؤثر حسنِ انتظام مستقبل کے لیے آگہی فراہم کرتا ہے۔

10. درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔

آفت سے قبل حسنِ انتظام کی خصوصیات

11. ذیل میں آفت سے متاثرہ چند شکلیں دی ہوئی ہیں۔ فرض کیجیے آپ پر ایسی آفت آنے پر آفت سے قبل حسنِ انتظام اور آفت کے بعد حسنِ انتظام کس طرح کریں گے؟

الف۔

ب۔

ج۔

د۔

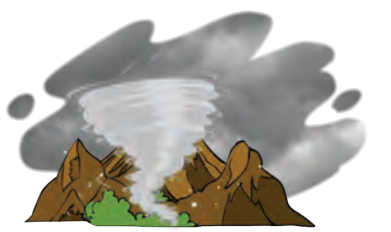

سرگرمی :

1. جماعت کے طلبہ نویں جماعت کی درسی کتاب کے صفحہ نمبر 106 پر دی ہوئی سرگرمی کر کے دیگر جماعتوں کے طلبہ کو دِکھائیں۔ اس کی تصویر کشی کر کے دوسروں کو بھیجیں۔

2. فرضی مشق (Mock Drill) عملی طور پر دِکھانے کے لیے آپ کے اسکول کے طلبہ کا ایک گروپ تیار کر کے یہ عمل دیگر جماعتوں کے طلبہ کو دِکھائیں۔

LEXK7B